

یویل کی کتاب اور لاودیکہ کی سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر نو

Jeff Pippenger

2025-12-11

نمبر نو

کتاب یویل کے اس تعارف میں میں اس مقام پر پہنچ گیا ہوں کہ پہلے آٹھ مضامین کے چند نکات کا مختصر خلاصہ پیش کروں اور یہ واضح کروں کہ اب جب ہم کتاب یویل کو زیادہ براہ راست زیر بحث لاتے ہیں تو ہمیں اس سے کیا توقع رکھنی چاہیے، اور پھر ظاہر ہے کہ اس کا دانی ایل 11:11-16 میں رافیا اور پانیوم کی لڑائیوں سے کیا تعلق ہے؟

ہم نے تاکستان کے گیت پر زور دیا ہے کیونکہ "تجربہ" کی نبوتی طور پر نمائندگی ایک "گیت" سے کی جاتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں، جو دراصل یوحنا کا اشعیا کے تاکستان کے گیت کو پیش کرنے کا طریقہ ہے۔ ہر بڑا نبی اپنی کتاب کا آغاز اسرائیل کی بغاوت پر مذمت کے ساتھ کرتا ہے، یا یوں کہہ لیں کہ ہر بڑا نبی پہلے تاکستان کا گیت گاتا ہے۔ میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ یویل کے پہلے باب میں تاکستان کا گیت، تاکستان کے گیت کے بارے میں سب سے اہم انکشافات میں سے ایک ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں درست ہوں یا نہیں، لیکن اس یقین کی وجہ یہ ہے کہ یویل کی کتاب میں علامتی طور پر پیش کیے گئے نبوی روابط ایک کنجی معلوم ہوتے ہیں، یا شاید کئی تیلیوں کے لیے ایک محور۔ یویل کی شہادت نہ صرف دوسری متوازی لکیروں سے جڑتی ہے بلکہ ایک نقطہ حوالہ بھی قائم کرتی محسوس ہوتی ہے، خصوصاً پہلے باب میں تاکستان کی تباہی کی علامت کے ذریعے، اور اگلے دو ابواب میں امریکہ میں حیوان کی شبیہ کے آزمائشی وقت کو بھی اور دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کے آزمائشی وقت کو بھی واضح کرتے ہوئے۔ اور یہ سب ایک تاکستان کے سیاق میں رکھا گیا ہے، اور تاکستان—اگر اسے بارش نہ ملے—تو زندہ تاکستان نہیں ہوتا۔

ہم نے اُس نبوتی مدت پر بھی زور دیا ہے جس کی نمائندگی "کب تک؟" کی علامت سے ہوتی ہے۔ مجھے یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ "کب تک" سے متعلق اس پہلے سے قائم کردہ اصول کی یاد دہانی کراؤں تاکہ اُس "سرپتھر" پر زور دیا جا سکے جو تھا، اور جو بنیاد اور سنگ زاویہ بھی ہے۔ "پیغام نصف شب" کی وہ آخری اور مکمل پیش رفت جو اس وقت جاری ہے، وہی "سرپتھر" ہے۔ بنیادوں پر قائم، وہ سرپتھر دراصل ملر کے جواہرات ہیں جو ابتدا کے مقابلے میں دس گنا زیادہ روشن ہیں۔

خدا کے 'عجیب کاموں' کی بنیاد پر، سنگ تاج وہ وقت ہے جب اُس کے لوگ لاودیکائی تجربے سے فلادیلفیائی تجربے کی طرف منتقل ہوتے ہیں، یعنی جب وہ اٹھواں بنتے ہیں جو سات میں سے ہے، اور جب وہ مجاہد کلیسیا سے ظفر مند کلیسیا کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ یہی منتقلی سنگ تاج ہے۔ یہ منتقلی اُس وقت پوری ہوتی ہے جب خدا کے لوگ 'سنگ تاج' کا پیغام سنتے اور دیکھتے ہیں اور وہ اُن کی نگاہ میں عجیب ہوتا ہے۔ سنگ تاج کا پیغام اوج ہے کیونکہ یہ تمام علامتی 'سنگ تاج' کی سچائیوں کو یکجا کر دیتا ہے۔ 'سات اوقات' کا پیغام ملر کا سنگ بنیاد تھا، اور اسی کو ملرائی تحریک کا سنگ تاج ہونا تھا۔ پنتکست دور پنتکست کا سنگ تاج تھا، جیسے کہ نصف شب کی پکار پہلے اور دوسرے فرشتوں کی ملرائی تحریک کا سنگ تاج تھی۔

46 سالہ اس مدت کے نقطہ عروج یا اختتامی پتھر کے طور پر، جس میں مسیح نے پہلے اور دوسرے فرشتوں کا میلراٹھ ہیکل تعمیر کیا، وہی اختتامی پتھر مسیح کے اس کام کے لیے سنگ بنیاد بنا تھا کہ

ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل بنایا جائے۔ وہ سنگِ بنیاد 1844 میں اس نور کے طور پر قائم کیا گیا جو آسمان کی طرف جانے والے راستے کو روشن کرے، اور اسی وجہ سے دنیا کے آخری وقت میں خدا کے لوگوں کو آرام پانے کے لیے "پرانے راستوں" کی طرف لوٹنا ہے۔ اگر اور جب وہ میلراٹس کی پیش رو تاریخ کی طرف لوٹتے ہیں تو وہ پاتے ہیں کہ آدھی رات کی پکار کا پیغام اُس بنیادی تاریخ کا نقطہٴ عروج تھا۔ آدھی رات کی پکار روح القدس کے نزول کا ایک اظہار تھی۔ جب کوئی جان "پرانے راستوں" کی طرف لوٹتی ہے اور اُس "روشن روشنی" کو پا لیتی ہے جو راہ کے آغاز یا بنیادی نقطے پر قائم کی گئی تھی، تو وہ آدھی رات کی پکار کو پاتا ہے، جسے یرمیاہ "آرام" قرار دیتا ہے۔

"راہ کے آغاز پر اُن کے پیچھے ایک درخشاں نور قائم کیا گیا تھا، جس کے بارے میں ایک فرشتے نے مجھ بتایا کہ وہ 'نصف شب کی صدا' تھی۔ یہ نور تمام راہ پر چمکتا رہا، اور اُن کے قدموں کے لیے روشنی دیتا رہا، تاکہ وہ ٹھوکر نہ کھائیں۔"

اگر وہ اپنی نگاہیں یسوع پر قائم رکھتے، جو ان کے عین سامنے تھا اور انہیں شہر کی طرف لے جا رہا تھا، تو وہ محفوظ رہتے۔ مگر جلد ہی بعض تھک گئے اور کہنے لگے کہ شہر بہت دور ہے، اور انہیں توقع تھی کہ وہ اس میں پہلے ہی داخل ہو چکے ہوتے۔ تب یسوع انہیں حوصلہ دیتا، اپنا جلالی دایاں بازو اٹھا کر؛ اور اس کے بازو سے ایک روشنی ظاہر ہوتی جو ظہور کے قافلے پر لہر سی بن کر چھا جاتی، اور وہ پکار اٹھتے: 'ہلویاہ!' کچھ نے جلدبازی میں اپنے پیچھے والی روشنی کا انکار کیا اور کہا کہ انہیں اتنی دور تک خدا نہیں لے آیا تھا۔ پس ان کے پیچھے کی روشنی بجھ گئی، ان کے قدم کامل تاریکی میں رہ گئے، اور وہ ٹھوکر کھا گئے اور نشانِ راہ اور یسوع دونوں کو نظروں سے کھو بیٹھے، اور راستے سے لڑھک کر نیچے تاریک اور شریر دنیا میں جا گرے۔ عیسائی تجربہ اور تعلیمات، ایلن جی. واٹ، 57۔

ملرائٹ تاریخ کا سنگِ اختتام، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کے لیے سنگِ بنیاد ہے۔ 1798 میں تین فرشتوں کے پیغامات کے آغاز سے لے کر اتوار کے قانون کے وقت مقدس مقام کی تطہیر کی تکمیل کے طور پر فاتح کلیسیا کے برپا ہونے تک، راہ آدھی رات کی پکار کے پیغام سے منور ہے، کیونکہ یہ تمثیل ایڈونٹسٹ تحریک کے بارے میں ہے، اور اس بارے میں کہ کس طرح خدا ایک قوم کو برپا کرتا ہے تاکہ وہ اس کے کردار کو کامل طور پر منعکس کرے، جب اتوار کے قانون کے بحران کے دوران بنی نوع انسان کے لیے مہلت ختم ہو جاتی ہے۔

راستے پر یسوع رہنمائی کر رہے ہیں، اور وہ اپنا جلالی دایاں بازو اٹھا کر راستہ مسلسل روشن کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے راستے کے آغاز میں ایک درخشاں نور ہے اور ایک درخشاں نور جو راستے کے اختتام تک رہنمائی کرتا ہے۔ یسوع بطور الفا اور اومیگا آغاز کے ساتھ انجام کی تصویر کشی کرتے ہیں، لہذا راستے کے دونوں سروں پر موجود نور نصف شب کی پکار کا پیغام ہے۔

پہلا فرشتہ 1798 میں آیا اور اعلان کیا کہ اس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے، "کہتے ہوئے ... اس کی عدالت کی گھڑی آ گئی ہے۔" عدالت کی گھڑی 1798 میں آ گئی، اور جب یہ شروع ہوئی تو مسیح اور اس کی نئی دلہن—فلاڈیلفیائی ملرائٹ ایڈونٹ ازم—کے درمیان شادی کا آغاز ہوا۔ مسیح کی شادی 22 اکتوبر 1844 کو ہوئی تھی، اور 1798 سے 1844 تک دلہن کو تیار کیا گیا۔ دلہن فلاڈیلفیائی تھی، کیونکہ مسیح کی دلہن پر کوئی ملامت نہ تھی؛ اس نے خود کو تیار کیا تھا—وہ پاکیزہ تھی۔ عدالت کا اعلان دراصل شادی کا اعلان تھا جو ابتدا میں 1798 میں ہوا اور انجام پر 1844 میں پہنچا۔

ملرائٹ تحریک کے لیے بنیادی اور اختتامی روشنی وہی پیغام تھا جو شادی کا اعلان کرتا تھا—آدھی رات کی پکار کا پیغام۔ آدھی رات کی پکار پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کی طرح ملرائٹ تاریخ کی بھی بنیاد اور اختتام تھی، اور ملرائٹ تاریخ کا اختتامی پتھر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کا سنگِ بنیاد بھی ہے اور اسی کے ساتھ اس کا سنگِ اختتام بھی۔ جب سنگِ اختتام رکھ دیا جاتا ہے تو ہیکل

کی تعمیر مکمل ہو جاتی ہے، اور اس آخری "حیرت انگیز" پتھر کو رکھنے کا کام جولائی 2023 میں شروع ہوا۔

نبوت کی مختلف تکمیلیں ہیں جو سنگ تاج کو تشکیل دیں گی، لیکن سنگ تاج کسی پیغام کے عروج کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔ پنتکست، پنتکست کے موسم کے پیغام کا سنگ تاج تھا، اسی طرح جیسے "سات وقت" کی روشنی، جو 1856 میں بیرام ایڈسن کے قلم سے آئی، ملر کے پیغام کے لیے مطلوبہ سنگ تاج تھی، کیونکہ پہلی بنیادی سچائی جو ملر نے دریافت کی تھی وہی "سات وقت" تھی۔ 1856 میں، سنگ تاج کی سچائی کی نئی روشنی کو رد کرنا لودیکیہ کے بیابان میں مرنے کے انتخاب کے مترادف تھا، جیسا کہ قدیم اسرائیل نے چالیس برس کے عرصے میں کیا تھا۔ یہ 2023 کے جولائی کو 1856 کے برابر قرار دیتا ہے، یعنی ملرائیٹ تاریخ میں فلادیلفیہ سے لودیکیہ کی طرف موڑنے کا نقطہ عطف، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں لودیکیہ سے فلادیلفیہ کی طرف پلٹاؤ۔ مسیح نے 1844 میں کسی ناپاک عورت سے شادی نہیں کی، کیونکہ وہ فلادیلفیائی تھی، اور وہ اتوار کے قانون کے وقت فلادیلفیہ کی ایک دلہن سے شادی کرے گا۔ لیکن پہلے اسے خود کو تیار کرنا ہوگا۔ کیا آپ تیار ہیں؟

اے چھوٹے ریوڑ، خوف نہ کرو؛ کیونکہ تمہارے باپ کو یہ پسند ہے کہ تمہیں بادشاہی دے۔ لوقا 12:32.

22 اکتوبر 1844 کو خداوند نے اُس دلہن سے شادی کی جیسے اُس نے یہ تیار کیا تھا کہ وہ اُس کے پیچھے تیسرے فرشتے کی تاریخ، اور جو کچھ تیسرا فرشتہ نمائندگی کرتا ہے، اُن سب میں داخل ہو؛ مگر 1863 تک تیسرے فرشتے کی تاریخ کو لاودکیہ کے بیابان کی طرف موڑ دیا گیا۔ 1844 سے 1863 تک کی تاریخ تیسرے فرشتے کی مدت کی نمائندگی کرتی ہے، اور یوں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں نادان کنواریوں کی ایک مثال پیش کرتی ہے۔ کنواریاں گندم اور کھریٹوار ہیں جنہیں فرشتوں کی علامت والے پیغامات کے ذریعے جدا کیا جا رہا ہے، کیونکہ جدا کرنے کا کام فرشتے ہی انجام دیتے ہیں۔

پھر میں نے تیسرے فرشتے کو دیکھا۔ میرے ہمراہ فرشتے نے کہا، "اس کا کام خوف انگیز ہے۔ اس کا مشن بیبت ناک ہے۔ وہ وہی فرشتہ ہے جسے گندم کو کھریٹوار سے الگ کرنا ہے، اور آسمانی غلہ خانے کے لیے گندم پر مہر لگانا ہے، یا اسے باندھ دینا ہے۔ یہ باتیں پورے ذہن، پوری توجہ کو اپنی گرفت میں لے لینی چاہئیں۔" ابتدائی تحریرات، 119۔

مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کے پیغامات اواخر کی بارش کا وہ پیغام ہیں جو دونوں طبقوں کو الگ بھی کرتا ہے اور باندھتا بھی ہے۔

"یوحنا پر کلیسا کے تجربے میں گہری اور سنسنی خیز دلچسپی کے مناظر منکشف کیے گئے۔ اس نے خدا کے لوگوں کی حالت، خطرات، معرکے اور حتمی نجات کو دیکھا۔ وہ اختتامی پیغامات قلم بند کرتا ہے جو زمین کی فصل کو پکانے والے ہیں، یا تو آسمانی غلے کے گودام کے لیے گٹھوں کی صورت میں یا تباہی کی آگ کے لیے لکڑیوں کے گٹھوں کی مانند۔ انتہائی اہم موضوعات اس پر منکشف کیے گئے، خصوصاً آخری کلیسا کے لیے، تاکہ جو لوگ غلطی سے سچائی کی طرف رجوع کریں وہ اپنے سامنے آنے والے خطرات اور کشمکش کے بارے میں ہدایت پائیں۔ زمین پر جو کچھ آنے والا ہے اس کے بارے میں کسی کو اندھیرے میں رہنے کی ضرورت نہیں۔" عظیم کشمکش، 341۔

یہی وہ "سچائی کے کلمات" ہیں جو اس نسل میں "فصل کو پکانے والے اختتامی پیغامات" ہیں، اور جو دو طبقات کو جدا کرتے ہیں۔ وہی کام ملر کے خواب کے "گرد جھاڑے والے آدمی" کا بھی ہے۔

"جس کے ہاتھ میں اپنا سوپا ہے، اور وہ اپنی کھلیان کو خوب صاف کرے گا، اور اپنے گیہوں کو کوٹھے میں جمع کرے گا۔" متی 3:12۔ یہ پاک کرنے کے اوقات میں سے ایک وقت تھا۔ کلام حق کے وسیلے سے بھوسا گیہوں سے جدا کیا جا رہا تھا۔ چونکہ وہ ملامت قبول کرنے کے لیے نہایت باطل

خیال اور خودراست باز تھے، اور فروتنی کی زندگی کو قبول کرنے کے لیے دنیا سے حد درجہ محبت رکھتے تھے، اس لیے بہت سے لوگ یسوع سے پھر گئے۔ بہت سے لوگ اب بھی یہی کر رہے ہیں۔ آج بھی جانچ اسی طرح ہوتی ہے جیسے کفرنحوم کے عبادت خانہ میں ان شاگردوں کی ہوئی تھی۔ جب سچائی دل پر اپنے پورے زور کے ساتھ اثر انداز کی جاتی ہے، تو وہ دیکھتے ہیں کہ ان کی زندگیاں خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہیں۔ وہ اپنے اندر ایک کلی تبدیلی کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں؛ لیکن وہ اس خودانکاری کے کام کو اختیار کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ لہذا جب ان کے گناہ ظاہر کیے جاتے ہیں تو وہ غضب ناک ہو جاتے ہیں۔ وہ ٹھوکر کھا کر چلے جاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے شاگرد یسوع کو چھوڑ کر یہ بڑبڑاتے ہوئے چلے گئے تھے، 'یہ کلام سخت ہے؛ اسے کون سن سکتا ہے؟' The Desire of Ages, 392

1844 کی عظیم مایوسی سے شروع ہو کر، 1863 تک کے سنگ میل اور واقعات 9/11 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آپ پوچھتے ہیں کہ 1844 کو 9/11 کیوں سمجھا جاتا ہے؟

سسٹر وانٹ کی تحریریں اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ تیسرا فرشتہ 22 اکتوبر 1844 کو آیا تھا، لیکن 1888 میں بھی آیا، جو 9/11 کا نمونہ ہے۔ اس سے بڑھ کر اہم بات یہ ہے کہ تمام نبی 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی عین تاریخ کو متعین کرتے ہیں؛ چنانچہ یہ دو یا تین کی گواہی نہیں بلکہ خدا کے کلام کے ہر گواہ کی متحدہ گواہی ہے کہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک کا زمانہ وہ دور ہے جس میں "بر رویا کا اثر" پورا ہوتا ہے۔

تیسرے فرشتے کی آمد اور اختتام کی تاریخ 1844 سے 1863 تک رہی، اور یہ 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک خدا کے حیرت انگیز کاموں کے دور کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس تاریخ کی نمائندگی 1840 سے 1844 تک بھی ہوتی ہے، اور اس لکیر میں 1840 الفا ہے اور 1844 اومیگا۔ 1863 والی لکیر میں، 1844 الفا ہے اور 1863 اومیگا ہے۔ دونوں ہے: الفا بھی اور اومیگا بھی۔

صلیب 1844 کے ساتھ ہم آہنگ ہے، اور الفا اور اومیگا نے صلیب پر اپنا خون بہایا۔ 9/11 (1840) سے ہم پاتے ہیں کہ مکاشفہ باب دس وہ تاریخ بیان کرتا ہے جو 1840 میں یوحنا کے چھوٹی کتاب کھانے سے شروع ہوتی ہے اور پھر 1844 میں اس کے پیٹ میں مایوسی کی تلخی کے ساتھ جاری رہتی ہے۔ کھانا آگاز ہے؛ پیٹ اختتام کی علامت ہے۔ باب دس کی آخری آیت اس تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں دہرائی جاتی ہے۔

اور میں نے فرشتے کے ہاتھ سے وہ چھوٹی کتاب لے کر اسے کھا لیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھی تھی؛ لیکن جیسے ہی میں نے اسے کھا لیا، میرا پیٹ کڑوا ہو گیا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، تجھے پھر بہت سے لوگوں، قوموں، زبانوں اور بادشاہوں کے سامنے نبوت کرنا ضرور ہے۔ مکاشفہ 10:10، 11۔

مکاشفہ باب دس اور حبقوق باب دو دو ایسے ابواب ہیں جو 1840 سے 1844 کے نبوتی دور کی گواہی دیتے ہیں۔ 1844 سے 1863 کی تاریخ مایوسی کے ایک نشان راہ سے شروع ہوتی ہے، جس کے بعد پراگندگی آتی ہے اور پھر جمع ہونے کا مرحلہ آتا ہے۔ اسی عرصے میں، حبقوق کی دو لوحوں کی نبوتی تاریخ اس وقت اختتام پذیر ہوتی ہے جب دوسری لوح 1849 میں چھاپی گئی اور 1850 میں بیرون ملک شائع کی گئی۔ حبقوق کی لوحوں کا دور مئی 1842 میں شروع ہوا، جب 1843 کا چارٹ شائع ہوا، اور وہ نبوتی دور وہیں ختم ہوا جہاں سے شروع ہوا تھا، یعنی حبقوق کی دو لوحوں میں سے ایک کی اشاعت کے ساتھ۔ 1843 کا چارٹ الفا ہے اور 1850 کا چارٹ اومیگا ہے۔

1856 میں، حیرام ایڈسن نے مضامین کا ایک سلسلہ تحریر کیا جس نے "سات اوقات" کے بارے میں ولیم ملر کی سمجھ کو ایک نئی سطح تک پہنچا دیا۔ ایڈسن کا کام ملر کے کام کا اومیگا تھا، جس نے ملر کی بنیادی سچائی کو سنگ اختتام کے مقام تک پہنچا دیا، تاکہ خدا کے لوگوں کو باختیار بنایا جا سکے۔

"سات اوقات" کے بارے میں ملر کی روشنی الفا تھی اور ایڈسن کی روشنی اومیگا تھی۔

1863 میں یہ تحریک کلیسیا میں تبدیل ہو گئی، جو بالآخر اپنی ہی صفوں میں سے ایک تحریک کو جنم دے گی، بالکل اسی طرح جیسے ملرائٹس پروٹسٹنٹوں میں سے نکلے تھے، اور جس طرح شاگرد یہودیت سے نکل کر مسیحیت میں آئے، اور جیسے یسوع اور کالب پرانے عہد کی اس قوم ہی میں سے تھے جو بیابان میں مرنے کے لیے مقدر تھی۔

انہی تاریخی حالات میں (1844 سے 1863) زمین کے حیوان کا ریپبلکن سینگ ایک متوازی کشمکش سے گزر رہا ہے جو بالآخر خانہ جنگی کی صورت میں پھوٹ پڑتی ہے، جس کے بارے میں تمام مورخین متفق ہیں کہ 1863 میں لنکن کے اعلان آزادی غلامان کے ساتھ یہ اپنے وسطی نقطے پر پہنچ گئی۔ لنکن پہلے ریپبلکن صدر کی نمائندگی کرتا ہے، جس نے اس وقت تک کی تاریخ کے بدترین ڈیموکریٹک صدر کے بعد صدارت کا حلف اٹھایا۔ بعد ازاں ان کا قتل کر دیا گیا۔ یہ تمام پیش گوئی نما خصوصیات اور دیگر خصوصیات آخری ریپبلکن صدر کے ساتھ پھر دہرائی جاتی ہیں۔

1844 سے 1863 تک کے عرصے میں پراگندگی اور جمع ہونے کا عمل شامل تھا۔ 1863 اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، لہذا 1844 میں جو پراگندگی واقع ہوئی وہ 1863 تک واحد پراگندگی ہے، جب لاوڈکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ بیابان لاوڈیکہ میں منتشر کر دیے گئے۔ 1844 میں ایک پراگندگی واقع ہوئی اور 1863 میں بھی ایک پراگندگی واقع ہوئی، یوں یہ اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ یہ تاریخ ایک متعین نبوی علامت ہے، کیونکہ یہ 1844 میں ایک 'الفا' پراگندگی سے شروع ہوتی ہے اور 1863 میں ایک 'اومیگا' پراگندگی پر ختم ہوتی ہے۔ پہلی پراگندگی 18 جولائی 2020 کو آ پہنچی اور آخری اومیگا پراگندگی اتوار کے قانون پر پوری ہوگی۔

وہ وقت آنے والا ہے جب ہم جدا اور بکھر جائیں گے، اور ہم میں سے ہر ایک کو اُن لوگوں کے ساتھ سعادتِ رفاقت کے بغیر اکیلے کھڑا ہونا پڑے گا جو ہم جیسے بیش قیمت ایمان رکھتے ہیں؛ اور تم کیسے قائم رہ سکو گے جب تک خدا تمہارے ساتھ نہ ہو اور تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ وہ تمہاری رہنمائی اور ہدایت کر رہا ہے؟ ریویو اینڈ پیرلڈ، 25 مارچ، 1890۔

یہ کافی نہیں کہ خدا "تمہارے ساتھ" کھڑا ہو، تمہیں یہ بھی "جاننا چاہیے کہ وہ تمہاری قیادت اور رہنمائی کر رہا ہے۔" یہ حقیقت پیشین گوئی کا موضوع ہے، جس کی نمائندگی اُن مختلف عبارتوں سے ہوتی ہے جو "جب تم خداوند کو جان لو گے" پر مبنی ہیں۔

اور تم کثرت سے کھاؤ گے اور سیر ہو گے اور اپنے خداوند اپنے خدا کے نام کی ستائش کرو گے جس نے تمہارے ساتھ عجیب کام کیے ہیں؛ اور میری قوم کبھی شرمندہ نہ ہوگی۔ اور تم جان لو گے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں، اور یہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں؛ اور میری قوم کبھی شرمندہ نہ ہوگی۔ ... سو تم جان لو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیون، میرے مقدس پہاڑ، میں ساکن ہوں؛ تب یروشلم پاک ہوگی اور پھر کوئی اجنبی اُس میں سے نہیں گزرے گا۔ یو ایل 2:26، 27؛ 3:17۔

جب یروشلم مقدس ہوتا ہے تو وہ فاتح کلیسیا ہوتا ہے، کیونکہ مجاہد کلیسیا کی تعریف یہ کی جاتی ہے کہ وہ گندم اور جنگلی گھاس پر مشتمل کلیسیا ہے؛ اور جب "کوئی اجنبی گزر نہ کرے" "یروشلم" سے "اب مزید" تو خدا کے لوگ "جان لیں گے" کہ وہ قیادت اور رہنمائی کر رہا ہے۔ وہ جانتے ہیں، کیونکہ وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے "سات بار" کی دعا پوری کی ہے، جس میں یہ اقرار شامل ہے کہ بطور لاوڈیکائی خدا تمہاری قیادت نہیں کر رہا تھا؛ لیکن جب تم فلاڈیلفیائی بن جاؤ گے تو تم "جان لو گے" کہ وہ قیادت اور رہنمائی کر رہا ہے" اور یہ بھی کہ خدا "اسرائیل کے درمیان" ہے۔

19 اپریل کے الفا انتشار (مایوسی) اور 22 اکتوبر کے اومیگا انتشار (مایوسی) کو 22 اکتوبر کی عظیم مایوسی کے بعد پہلی سرکاری اشاعت سے نشان زد کیا گیا ہے۔ اشاعت ملیرائٹ تاریخ اور ریاست ہائے متحدہ کی نبوتی تاریخ میں ایک نبوتی علامت ہے، لہذا 1844 کے بعد سرکاری طور پر شائع ہونے والی پہلی چیز اس تاریخ کی ایک نشان راہ ہے، اور یہ نشان راہ انتشار کی نشاندہی کرتا ہے۔

1847-دنیا بھر میں منتشر باقی ماندہ لوگ

'چھوٹے ریوڑ' کے نام ایک پیغام۔

ذیل کے مضامین The Day-Dawn کے لیے لکھے گئے تھے، جو Canandaigua, New York میں O. R. L. Crosier کی جانب سے شائع ہوتا رہا ہے۔ لیکن چونکہ وہ اخبار اب شائع نہیں ہو رہا، اور ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ آیا وہ دوبارہ شائع ہوگا یا نہیں، اس لیے Maine میں ہم سے بعض کے نزدیک بہتر یہی سمجھا گیا کہ انہیں اسی صورت میں پیش کر دیا جائے۔ میں 'flock' flock کی توجہ اُن باتوں کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو بہت جلد اس زمین پر وقوع پذیر ہونے والی ہیں...

"قاری نے یہ بات ملاحظہ کی ہوگی کہ محترمہ ای۔ جی۔ وائٹ کے قلم سے تین تحریریں A Word 'Little Flock' to the میں شامل کی گئی تھیں۔"

"محترمہ وائٹ کی دوسری تحریر، جو صفحات 14-18 پر ملتی ہے، اُن کی پہلی رؤیا کا بیان ہے جس کا عنوان ہے، 'بیرون ملک منتشر بقایا کے نام'۔ یہ 20 دسمبر 1845 کو اینوک جیکبز کے نام ایک ذاتی خط کی صورت میں لکھا گیا تھا، اور اسے سب سے پہلے وصول کنندہ نے 24 جنوری 1846 کے The Day-Star میں شائع کیا۔ پھر 6 اپریل 1846 کو اسے بروڈسائیڈ شکل میں جیمز وائٹ اور ایچ۔ ایس۔ گرنی نے دوبارہ شائع کیا۔ 'چھوٹے ریوڑ' کے نام ایک پیغام میں یہ بیان، معمولی ادارتی تبدیلیوں اور شامل کردہ کتاب مقدس کے حوالہ جات کے سوا، پہلی بار شائع شدہ رؤیا کے مکمل بیان کے عین مطابق ہے۔" جیمز وائٹ، 'چھوٹے ریوڑ' کے نام ایک پیغام، 25.

1844 میں ایک فرشتے کی آمد اور ایک مایوسی واقع ہوتی ہے۔ 1845 میں پہلا رؤیا قلم بند کیا جاتا ہے اور 1846 میں شائع ہوتا ہے۔ پہلا رؤیا "دنیا بھر میں بکھرے ہوئے بقیہ" کے لیے ہے۔ مجھے شک ہے کہ جب غیر شادی شدہ نوعمر نبیہ نے اپنا پہلا رؤیا لکھا تو اسے یہ معلوم تھا کہ 'بقیہ' کی ایک نبوتی خصوصیت یہ ہے کہ نبوتی طور پر لازم ہے کہ وہ 'دنیا بھر میں بکھرے ہوئے' ہوں، جیسا کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی خصوصیات میں سے ایک ہے۔ 1846 میں وائٹس کی شادی ہوئی، یوں ایلن کا آخری نام وائٹ ہو گیا۔ اسی سال وائٹس نے ساتویں دن کے سبت کو رکھنا شروع کیا۔ 1846 میں عہد کو حتمی قرار دیا گیا، وہ نبوتی شادی جو 1844 میں شروع ہوئی تھی 1846 میں پایہ تکمیل کو پہنچی، اور 1847 میں پہلا رسمی مطبوعہ چھاپ کر ڈاک سے بھیج دیا گیا۔

مئی، ۱۸۵۰

اے عزیز قاری—اس جائزے میں میرا مقصد مقدس سچائی کی روشنی میں غلطی کو بے نقاب کرنا رہا ہے۔۔۔

"بکھری ہوئی جماعت کی خدمت میں یہ مختصر تالیف پیش کرتے ہوئے، میں نے اس حوالے سے ان کے لیے اپنا فرض ادا کر دیا ہے، اور خدا اپنی برکت شامل فرمائے۔ آمین۔" جیمز وائٹ، ساتویں دن کا سبت منسوخ نہیں ہوا، ۲۔

جیمز وائٹ کی اشاعت یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس کے سامعین ابھی بھی بکھرا ہوا ریوڑ تھے، مگر یہ ساتویں دن کے سبت کا دفاع بھی ہے۔ یہ سبت اور تیسرے فرشتے کے بارے میں ملرائٹ ایڈونٹ ازم کی فہم کے لحاظ سے تیسرے فرشتے کے پیغام کا ابتدائی دور ہے۔ یہ اسی سال شائع ہوا جس سال 1850 کا

چارٹ شائع ہوا، اور دونوں مل کر قریب آنے والے اتوار کے قانون کے بحران کے لیے خداوند کی فوج کے قیام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یسوع ہمیشہ ابتدا کے ساتھ انجام کو واضح کرتا ہے، اور جنہوں نے 1844 میں پیغام پیش کیا اور 1843 کا چارٹ استعمال کیا، وہ ان کی تمثیل تھے جو 1850 کا چارٹ استعمال کرتے ہوئے پیغام پیش کریں گے۔ حبقوق کی دو تختیوں کے دور کے آغاز میں لوگ حبقوق کی تختی کے ساتھ مل کر وقت کے پیغام کا اعلان کر رہے تھے، اور 1850 میں جیمز وائٹ 1850 کے چارٹ کے ساتھ تیسرے فرشتے کا پیغام پیش کر رہا ہے۔ یہ چارٹ 1849 کے زمانے میں بھائی نکولز نے بنایا تھا، وہی زمانہ جب جیمز اور ایلن وائٹ بھائی نکولز کے ساتھ رہ رہے تھے۔ جیمز وائٹ براہ راست 1850 کے چارٹ کی تیاری سے وابستہ تھا، اور اسی سال اس نے تیسرے فرشتے کا پیغام سنانا شروع کیا۔

23 ستمبر، [1850] کو خداوند نے مجھے دکھایا کہ اس نے اپنی قوم کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمع کرنے کے وقت کوششوں کو دگنا کرنا چاہیے۔ بکھیرنے کے زمانے میں اسرائیل مارا گیا اور چاک کیا گیا؛ مگر اب جمع کرنے کے زمانے میں خدا اپنی قوم کو شفا دے گا اور باندھ دے گا۔ بکھیرنے کے وقت سچائی کو پھیلانے کے لیے کی گئی کوششوں کا بہت کم اثر ہوا، بہت کم یا کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمع کرنے کے وقت، جب خدا نے اپنی قوم کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، سچائی کو پھیلانے کی کوششیں اپنا مطلوبہ اثر پیدا کریں گی۔ سب کو اس کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ کوئی اب جمع کرنے کے وقت ہماری راہنمائی کے لیے مثالیں لینے کو بکھیرنے کے زمانے کا حوالہ دے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اُس سے زیادہ کچھ نہ کرے جو اُس نے تب کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہو۔ جس طرح سچائی کا منادی کرنا ضروری ہے، اسی طرح اس کا پرچے میں شائع ہونا بھی ضروری ہے۔ 1، Review and Herald، نومبر، 1850.

صفحہ 74 پر مذکور یہ رؤیا کہ خداوند اپنی قوم کے باقی ماندہ لوگوں کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھا چکا تھا، صرف اُن لوگوں کے درمیان کبھی موجود اتحاد اور قوت کی طرف اشارہ کرتی ہے جو مسیح کے منتظر تھے، اور اس حقیقت کی طرف کہ اُس نے اپنی قوم کو دوبارہ متحد کرنے اور اٹھانے کی ابتدا کر دی تھی۔ ابتدائی تحریریں، 86۔

بہن وائٹ نے ارلی رائٹنگز میں، ریویو اینڈ ہیرالڈ کے ایک اقتباس پر تبصرہ کرتے ہوئے، نبی یسعیاہ کے الفاظ استعمال کیے جب انہوں نے کہا: 'خداوند نے مجھے دکھایا کہ اُس نے اپنی قوم کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔' خداوند نے 1850ء میں اپنا ہاتھ بڑھایا۔ جب اُس نے 22 اکتوبر 1844ء کو اُن لوگوں کو قدس الاقداس میں جمع کیا تو یہ 677 قبل مسیح سے 22 اکتوبر 1844ء تک جاری رہنے والی پراگندگی کے اختتام پر تھا۔ حقیقی جلالی سرزمین میں رہنے والا حقیقی یہوداہ 677 قبل مسیح میں احبار باب چھبیس کے 'سات وقت' کے مطابق 2520 برس کے لیے پراگندہ کیا گیا۔ 2520 برس کے خاتمے پر 22 اکتوبر 1844ء کو روحانی اسرائیل کو جمع کیا گیا، اور وہ فوراً ہی پراگندہ کر دیے گئے، اور یہ پراگندگی اس وقت ختم ہوئی جب خداوند نے دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کیا۔ اس عبارت میں وہ انہیں دوسری بار جمع کرتا ہے تاکہ دو کام انجام دے: 'اپنی قوم کو باندھنے' اور اپنی قوم کو 'برپا کرنے'۔

پھر میں نے تیسرا فرشتہ دیکھا۔ میرے ہمراہ فرشتے نے کہا، 'اس کا کلام ہیبت ناک ہے، اس کا مشن خوفناک ہے۔ وہ وہی فرشتہ ہے جو گندم کو زوان سے الگ چنے گا، اور آسمانی کھلیان کے لیے گندم پر مہر کرے یا اسے باندھ دے گا۔' یہ باتیں ہمارے پورے ذہن اور پوری توجہ کا مرکز ہونی چاہئیں۔ پھر مجھے یہ ضرورت دکھائی گئی کہ جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم رحمت کا آخری پیغام پا رہے ہیں، وہ اُن سے جدا رہیں جو روزانہ نئی غلطی قبول یا جذب کر رہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نہ جوان اور نہ بوڑھے اُن کے اجتماعات میں شریک ہوں جو خطا اور تاریکی میں ہیں۔ فرشتے نے کہا، 'ذہن کو بے فائدہ چیزوں پر ٹھہرنا چھوڑ دے۔' مسودات کی اشاعتیں، جلد 5، 425۔

1850 میں شروع ہونے والی دوسری جمع آوری، خدا کے لوگوں کی مہر بندی (باندھنا) کی علامت تھی، جب انہیں ایک علم کے طور پر 'بلند' کیا جاتا ہے۔ 1850 اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کب خداوند ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جمع کرتا ہے۔ نبوی ضرورت کے تحت انہیں جمع کیے جانے سے پہلے منتشر ہونا لازم تھا۔ پس، مکاشفہ 11:11 کے 'ساڑھے تین دن' 1260 کی علامت ہیں، جو 2520 کا نصف ہے اور 18 جولائی 2020 کے بعد ہونے والے تفرق کی نمائندگی کرتا ہے۔ مکاشفہ 11:11 اُن کی دوسری جمع آوری کی نمائندگی کرتا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہونے والے ہیں اور اس علم کی بھی جو اقوام کے لیے بلند کیا جاتا ہے، جیسا کہ یسعیاہ 11:11 میں بیان کیا گیا ہے!

اور اُس دن یسے کی ایک جڑ ہوگی جو قوموں کے لیے ایک علم کے طور پر قائم ہوگی؛ اس کی طرف غیر قومیں رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔

اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند اپنی قوم کے باقی ماندہ لوگوں کو، جو بچ رہ گئے ہوں گے، پھر دوسری بار بازیاب کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھائے گا، اشور سے، مصر سے، فتروس سے، کوش سے، عیلام سے، سنعار سے، حمت سے اور سمندر کے جزائر سے۔

اور وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا بلند کرے گا، اور اسرائیل کے جلاوطنوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ اشعیا 11:10، 11، 12۔

1850 میں خداوند نے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اُن لوگوں کو جمع کرے جو تیسرے فرشتے کا پیغام آدھی رات کی پکار کے پیغام کے ساتھ مل کر پیش کر رہے تھے، جس کی نمائندگی حقوق کی دو تختیاں کرتی ہیں۔ جولائی 2023 میں بھی خداوند نے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اُن لوگوں کو جمع کرے جو تیسرے فرشتے کا پیغام آدھی رات کی پکار کے پیغام کے ساتھ مل کر پیش کر رہے تھے، جس کی نمائندگی حقوق کی دو تختیاں کرتی ہیں۔ 1850 اور جولائی 2023 دونوں "اس کی قوم کے بقیہ" کے جمع ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں، جیسا کہ یسعیاہ باب 11 کی آیت 11 میں بیان ہے۔ آیت 11 آیات 10 اور 12 کے درمیان واقع ہے، اور وہ دونوں آیات دنیا کے سامنے علم کے بلند کیے جانے کی نشاندہی کرتی ہیں۔

تینوں آیات میں سے ہر ایک 'علم' کی نشاندہی کرتی ہے، اگرچہ درمیان والی آیت انہیں 'بقیہ' قرار دیتی ہے۔ وہاں کا بقیہ دوسری بار جمع کیا جاتا ہے اور جن قبائل سے انہیں جمع کیا جاتا ہے ان کی تعداد اٹھ ہے۔ '8' نہ صرف اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو نوح کی کشتی میں بغیر موت دیکھ کر پرائی دنیا سے نئی دنیا میں گئے، بلکہ '8' اُن لوگوں کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو سات میں سے اٹھویں کلیسیا ہیں۔ مکاشفہ 11:11 کے دو گواہ وہ ہیں جو جی اٹھے ہیں۔ عدد '8' جی اٹھنے کی علامت ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی علامت ہے، بپتسمہ کی علامت ہے اور اُن کی علامت ہے جو لاودیکیہ سے فلادلفیہ کی طرف منتقل ہوتے ہیں اور قوموں کے لیے یسعیاہ کا علم بن جاتے ہیں۔ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ 1850 سے 1865 تک دراز کرتا ہے اور پھر جولائی 2023 میں۔

2023 میں سات زمانوں پر نئی روشنی پڑی، بالکل ویسے ہی جیسے 1856 میں پڑی تھی۔ 1856 سے 1863 تک کا عرصہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، جب خداوند اپنی باقی ماندہ قوم کو ایک لشکر کے طور پر اٹھاتا ہے۔

اشعیاہ 11:11 مکاشفہ 11:11 کے ساتھ بالکل ہم آہنگ ہے، اور دانی ایل 11:11 کے ساتھ بھی پوری طرح مطابقت رکھتا ہے۔ اشعیاہ اور یوحنا ایک اندرونی تاریخ پیش کر رہے ہیں، جبکہ دانی ایل بیرونی تاریخ بیان کر رہا ہے۔ دانی ایل 11:11 کا بیرونی سلسلہ یوحنا 11:11 کے اندرونی سلسلے کے متوازی چلتا ہے، اور اشعیاہ 11:11 اندرونی سلسلے کے علم کو پیش کرتا ہے جو بیرونی سلسلے میں سے خدا کی دوسری بھیڑ کو باہر بلاتا ہے۔ پلمونی نے ان حوالہ جات کو ایک خوبصورت مجموعہ میں باندھ دیا ہے، جو صرف اسی

سے ممکن تھا جو سب چیزوں کا خالق ہے۔
ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

مصنوعی معلومات کے ساتھ مکالمہ:

کیا ریاضی کی دنیا میں عدد 11 کی کوئی اہمیت ہے؟

ہاں، عدد 11 میں حقیقی ریاضیاتی دلچسپی اور اہمیت کے کئی پہلو پائے جاتے ہیں (صرف ایک عدد اول ہونے سے بڑھ کر)۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جنہیں ماہرین ریاضیات اور شائقین ریاضی اکثر نمایاں کرتے ہیں:

11 پانچواں عدد اول ہے، سب سے چھوٹا دو ہندسوں کا عدد اول اور پہلا ایسا عدد اول جو اساس 10 میں پیلنڈروم ہے۔ "11" سب سے چھوٹا ریپ یونٹ ہے (ایسا عدد جو بار بار آنے والی اکائیوں پر مشتمل ہو اور عدد اول ہو)۔ یہ واحد دو ہندسوں کا عدد اول ہے جس کے دونوں ہندسے ایک جیسے ہیں۔ 11، 22، 33، 44 وغیرہ۔ یہ صرف "11" کے ساتھ ہی درست آتا ہے۔ "11" مرصین عدد اول کا توان ہے۔ $1/11 = 0.090909...$ کی اعشاری توسیع کا دہرانے والا دور صرف 2 ہے، مگر $1/11$ ایک اور طرح سے بھی مشہور ہے: اعداد اول کا سلسلہ 11، 101، 1009، 10007، 100003، وغیرہ، حسابی متوالیہ میں اعداد اول پر مباحث میں سامنے آتا ہے۔ مرتبہ 22 کا ڈائپہڈرل گروپ (ایک باقاعدہ 11-ضلعی کی تماثلات) قابل ذکر ہے کیونکہ "11" وہ سب سے چھوٹا عدد اول ہے جس کے لیے ڈائپہڈرل گروپ کی ساخت غیر ابیلیائی اور مرکز سے خالی ہوتی ہے، جو نظریہ گروہ میں دلچسپی کا حامل ہے۔ نظری طبیعیات (اسٹرنگ تھیوری/ایم تھیوری) میں کائنات کو عموماً 11 فضا-زمانی ابعاد میں ماڈل کیا جاتا ہے، اور اس میدان میں کام کرنے والے طبیعیات دان اور ریاضی دان اکثر 11 کی نمود کا ذکر کرتے ہیں۔ "11" وہ واحد پیلنڈروم عدد اول ہے جس کے ہندسوں کی تعداد جفت ہے (دیگر تمام پیلنڈروم جن کے ہندسوں کی تعداد 2 سے زیادہ اور جفت ہو، 11 سے تقسیم ہوتے ہیں اور اس لیے مرکب ہیں)۔ یہ تفریحی نظریہ اعداد میں ایک قضیہ ہے۔

حاصل کلام:

اگرچہ "11" کو e ، π یا سنہری نسبت جیسا سپر اسٹار مقام حاصل نہیں، یہ بارہا بہت سے مظاہر میں سب سے چھوٹی یا پہلی مثال کے طور پر سامنے آتا ہے (پہلا ریپ یونٹ عدد اول، جفت ہندسوں والا واحد ایسا عدد اول جو الٹ پڑھنے پر بھی وہی رہتا ہے، بہت سے ثبوتوں اور تردیدی مثالوں میں ابتدائی نمود، ایم تھیوری میں 11 جہتیں، وغیرہ)۔ اس لیے ہاں—ریاضی کی دنیا 11 کو ایک اہم عدد سمجھتی ہے۔

کلام کو الہام کرنے والا ہی کلام کا حقیقی مفسر تھا۔ مسیح نے اپنی تعلیمات کو واضح کیا جب اس نے اپنے سامعین کی توجہ فطرت کے سادہ قوانین اور ان مانوس اشیاء کی طرف دلائی جنہیں وہ روزانہ دیکھتے اور استعمال کرتے تھے۔ یوں وہ ان کے ذہنوں کو قدرتی سے روحانی کی طرف لے گیا۔ بہت سے لوگ فوراً اس کی تمثیلوں کا مفہوم سمجھنے سے قاصر رہے؛ لیکن چونکہ ان کا روز بروز ان اشیاء سے واسطہ پڑتا رہا جن کے ساتھ اس عظیم استاد نے روحانی سچائیوں کو وابستہ کیا تھا، تو کچھ نے الہی سچائی کے وہ اسباق پہچان لیے جنہیں وہ ان کے دل و دماغ میں بٹھانا چاہتا تھا، اور یہ اس کی ماموریت کی سچائی پر قائل ہو گئے اور انجیل پر ایمان لے آئے۔ سبت اسکول ورکر، یکم دسمبر، 1909۔

"یوں فطری سے روحانی بادشاہی کی طرف رہنمائی کرتی ہوئی، مسیح کی تمثیلیں سچائی کی زنجیر کی وہ کڑیاں ہیں جو انسان کو خدا کے ساتھ اور زمین کو آسمان کے ساتھ جوڑتی ہیں۔"
مسیح کی تمثیلوں کے اسباق، 17۔